

جنوبی سوڈان کے ڈنکا قبائل میں نئی دلہن کی عزت و مقام

ڈنکا لوگ دنیا کے قد آور ترین قبائل میں شمار ہوتے ہیں اور خاص طور پر جنوبی سوڈان میں آباد ہیں۔ ان کی ثقافت، روایات اور خاندانی نظام اپنی ایک منفرد پہچان رکھتے ہیں۔ ڈنکا قبائل میں شادی صرف دو افراد کا نہیں بلکہ دو خاندانوں کا مضبوط بندھن سمجھی جاتی ہے، اور اس بندھن میں دلہن کو غیر معمولی عزت اور مقام دیا جاتا ہے۔

ڈنکا ثقافت میں گائے کو دولت، عزت اور سماجی حیثیت کی علامت سمجھا جاتا ہے۔ شادی کے وقت دلہا اپنے سر کو کم از کم 100 سے 500 گائیں بطور مہر دیتا ہے۔ یہ صرف مالی لین دین نہیں بلکہ دلہن کی قدر و منزلت اور اس کے خاندان کے احترام کا اظہار ہوتا ہے۔ جتنی زیادہ گائیں دی جائیں، اتنی ہی زیادہ دلہن کی عزت سمجھی جاتی ہے۔

شادی کی تقریبات نہایت سادگی سے انجام پاتی ہیں۔ رخصتی کے بعد دلہن اپنے سسرال میں ایک خاص رسم کے تحت داخل ہوتی ہے جسے ”ان یک“ کہا جاتا ہے۔ یہ رسم دراصل ایک تربیتی اور مشاہداتی دور کا آغاز ہے جو پورے چار سال تک جاری رہتا ہے۔ اس چار سالہ عرصے میں دلہن پر کسی قسم کی گھریلو ذمہ داری عائد نہیں کی جاتی۔ نہ وہ کھانا پکاتی ہے، نہ پانی لاتی ہے، نہ مویشیوں کی دیکھ بھال کرتی ہے۔ گھر کی دیگر خواتین تمام کام سرانجام دیتی ہیں، جبکہ دلہن صرف انہیں دیکھتی، سیکھتی اور ان کے ساتھ تعلقات مضبوط کرتی ہے۔ یہ روایت اس بات کی عکاسی کرتی ہے کہ ڈنکا معاشرہ نئی دلہن کو وقت دیتا ہے تاکہ وہ بغیر دباؤ کے نئے ماحول کو سمجھے اور اس میں رچ بس جائے۔ چار سال مکمل ہونے کے بعد ایک اور اہم رسم ادا کی جاتی ہے جسے ”تھاٹ“ کہا جاتا ہے۔ اس موقع پر دلہا تین گائیں یا پانچ بکرے ذبح کرتا ہے اور ایک بڑی دعوت کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ یہ تقریب دراصل ایک اعلان ہوتی ہے کہ اب دلہن مکمل طور پر

گھر کی ذمہ داریاں سنبھالنے کے لیے تیار ہے۔

ڈنکا قبائل کے لوگ اپنے قد کاٹھ کی طرح بڑے دل والے بھی ہوتے ہیں۔ وہ نرم مزاج، مہمان نواز اور اجتماعی زندگی کو اہمیت دینے والے لوگ ہیں۔ ان کی ایک مشہور کہاوت ان کی سوچ کی عکاسی کرتی ہے:

”جس بچے کو گاؤں کا پیار نہ ملے، وہ پیار کی گرمی پانے کے لیے گاؤں جلا دیتا ہے۔“ یہ کہاوت اس بات کو ظاہر کرتی ہے کہ محبت، توجہ اور سماجی تعلقات کسی بھی انسان کی بنیادی ضرورت ہیں۔

ڈنکا قبائل کی یہ روایات ہمیں یہ سبق دیتی ہیں کہ شادی صرف ایک سماجی رسم نہیں بلکہ ایک تدریجی عمل ہے جس میں احترام، برداشت اور سیکھنے کا موقع دیا جاتا ہے۔ نئی دلہن کو چار سال تک عزت، سکون اور سیکھنے کا موقع دینا ایک ایسی روایت ہے جو دنیا کے کئی معاشرہوں کے لیے قابلِ غور مثال بن سکتی ہے۔